سوال

(270) عیدگاہ کے آداب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی 30 سال قبل دہلی کے اخبار اہل حدیث میں عیدگاہ کے آداب سے متعلق جواداریہ شائع ہوا تھا، اس میں صحیح مسلم کے حوالے سے کہا گیا تھا کہ حضرت ابوسعید خدری نے عیدگاہ میں منبر کو مروان کی بدعت کہا ہے۔ اس سلسلے میں راقم نے ایک خط مدیر کے نا اور دوسرا شیخ الحدیث کے نام لکھ کر اس حدیث کے متعلق استفسار کیا تھا تو شیخ نے جوجواب ارسال فرمایا تھا وہ درج ذیل ہے :

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!میرے علم میں صحیح مسلم میں کوئی ایسی روایت نہیں ہے، جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے عیدین میں منبر پر خطبہ دینے کی مخالفت کی تھی، مسلم میں جوالفاظ ہیں ان سے صراحتہ صرف یہ معلوم ہوتا ہے حضرت ابوسعید خدری نے نماز سے پہلے خطبہ دینے کی مخالفت کی تھی۔

البتہ مسنداحمد، ابوداؤد، ابن ماجہ، بیہقی، میں بروایت سعید خدری یہ مذکورہ ے : ’’عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ، قَالَ : أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمِ عِيدٍ، فَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَامَ رَجُلٌ (فی المبہمات أنہ عمارة بن رویبة الصحابی) فَقَالَ : يَا مَرْوَانُ، خَالَفْتَ السُّنَّةَ، (ای خالفت الطریقة التی کان علیہا النبی صلی اللہ علیہ وسلم وأصحابہ باخراج المنبر للخطبة علیہ، وبخطبة قبل الصلاة) أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمِ عِيدٍ، وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ فِيهِ، وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ : مَنْ هَذَا؟ قَالُوا : فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، فَقَالَ : أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ، ، (الحدیث).

یہ روایت آپ کی نظر سے گزری ہوگی، ادارہ اہل حدیث کو حوالہ دینے میں غالبا سہو ہوگیا ہے۔ (دستخط) عبیداللہ رحمانی مبارکپوری 9 11 1385ھ (محدث بنارس اگست 1997ء)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 425